

102885 - عاشورا کے موقع پر تیار کردہ کھانا تناول کرنا

سوال

کیا یوم عاشوراء کے موقع پر شیعہ کا پکایا ہوا کھانا تناول کرنا جائز ہے، ان کا کہنا ہے کہ یہ کھانا وہ اللہ کے لیے تقسیم کر رہے ہیں اور اس کا ثواب حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچایا جاتا ہے، پھر اگر میں یہ کھانا نہ لوں تو مجھے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے اس لیے کہ میں عراق میں رہائش پذیر ہوں اور آپ جانتے ہیں کہ وہ اہل سنت کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله:

یوم عاشوراء میں شیعہ حضرات جو کھانا پکاتے اور ماتم کرتے اور سر زخمی کرتے ہیں یہ سب بدعات میں شامل ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (4033) اور (9438) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اس میں نہ تو شرکت کرنا جائز ہے، اور نہ ہی ایسا کرنے والوں کی معاونت کرنا، کیونکہ یہ گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی پر تعاون ہے۔

اور اسی طرح انہوں نے اس بدعت و گمراہی کے لیے جو کھانا تیار کیا ہے تناول کرنا بھی جائز نہیں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ بہت ہی شنیع اور قبیح برائی اور بدعت ہے، اسے ترک کرنا واجب ہے، اور اس میں شرکت کرنا جائز نہیں، اور اس بدعت میں جو کھانا پیش کیا جاتا ہے تناول کرنا جائز نہیں "

اور ایک مقام پر کہتے ہیں:

" اس میں شریک ہونا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے ذبح کردہ گوشت اور کھانا تناول کرنا جائز ہے، اور اس میں پیش کردہ مشروبات نوش کرنا بھی جائز نہیں، اور اگر ذبح کرنے والا غیر اللہ یعنی اہل بیت کے لیے ذبح کرتا ہے تو یہ شرك اکبر ہو گا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

شريك نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں الانعام (162 - 163) .

اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

یقیناً ہم نے آپ کو حوض کوثر عطا کیا ہے، آپ اپنے رب کے لیے نماز ادا کریں اور قربانی کریں الكوثر (1 - 2) انتہی .

دیکھیں: فتاویٰ الشیخ عبد العزیز بن باز (8 / 320) .

لیکن اگر یہ کھانا قبول نہ کرنے میں آپ کے لیے خطرہ ہو تو ضرر اور نقصان دور کرنے کے لیے یہ کھانے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں .

واللہ اعلم .